NCERT Archive

SOLUTIONS BOOK

CLASS 9

Urdu · Jamuna

CHAPTER 9

غزل — امیر مینائی

Complete Exercise Solutions · مکمل حل

سوچیے اور بتائیے | لسانی سرگرمی | پروجیکٹ / عملی کام

Contents

Class 9 Urdu · Jamuna · Chapter 9 — غزل — امیر مینائی

SB
سوچیے اور بتائیے
4 questions · Q1 Q2 Q3 Q4
3

RW
پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے
6 questions · Q1 Q2 Q3 Q4 Q5 Q6
7

LS
لسانی سرگرمی
2 questions · Q1 Q2
14

DS
گفتگو / تلاش / آپ کی رائے
3 questions · Q1 Q2 Q3
17

PW
پروجیکٹ / تخلیقی اظہار / عملی کام
3 questions · Q1 Q2 Q3
21

Every question is followed by its answer. Question numbers above are clickable and the PDF bookmarks panel lets you jump to any exercise set or question.

The glossary (لفظ و معنی, chapter p. 109), the غور کیجیے notes and the اضافی مطالعہ (بیت بازی) carry no task, so they are not repeated here. Answers are based on the ghazal on chapter p. 108 and the exercises on pp. 110–116.

ہر سوال کے بعد اس کا جواب دیا گیا ہے۔ اوپر سوالوں کے نمبروں پر کلک کر کے سیدھے وہاں جایا جا سکتا ہے۔ جوابات غزل (صفحہ ۱۰۸) اور مشقوں (صفحہ ۱۱۰–۱۱۶) پر مبنی ہیں۔

NCERT Archive

CLASS 9 URDU · JAMUNA · CHAPTER 9

SB

سوچیے اور بتائیے

Solutions · 4 questions · حل · ۴ سوال

QUESTION 1 سوال ۱

‘نکہتِ گل’ کی طرح ‘شوقِ سفر’ پیدا کرنے کو کیوں کہا گیا ہے؟

ANSWER جواب

i

خوشبو پھول سے نکل کر ہر طرف پھیلتی ہے اور کہیں رکتی نہیں۔ شاعر چاہتا ہے کہ انسان میں بھی منزل کی طرف بڑھنے اور سفر کرتے رہنے کی ایسی ہی لگن ہو۔

A fragrance spreads from the flower in every direction and never stops; the poet wants a person to have the same urge to keep moving towards the goal.

p. 108 — نکہتِ گل کی طرح شوقِ سفر پیدا کر

ii

شاعر کے مطابق اس باغ (ملکِ ہندوستان) میں آزادی کا رنگ دیکھنا ہو تو آرام سے بیٹھے رہنے سے کچھ نہیں ہوگا؛ مسلسل جدوجہد اور سفر کا شوق ضروری ہے۔

For the colour of freedom in this garden (the country, India), sitting idle will not do; constant struggle and the zeal to travel on are needed.

p. 108 — رنگ چاہے اگر اس باغ میں آزادی کا

Like fragrance, one must keep moving ahead without stopping

خوشبو کی طرح بغیر رکے آگے بڑھتے رہنے کی لگن

NCERT Archive

QUESTION 2 سوال ۲

آہ میں بجلی کا اثر پیدا کرنے کے معنی کیا ہیں؟

ANSWER جواب

i

اس کا مطلب ہے کہ آہ میں بجلی جیسی تیزی، شدت اور تاثیر ہو، یعنی دل سے نکلی ہوئی فریاد ایسی پُراثر ہو کہ سننے والے کو جھنجھوڑ دے۔

It means the sigh should have the sharpness, intensity and effect of lightning — a cry from the heart so powerful that it shakes the listener.

p. 108 — میرے ہی دل پہ گرے کاش یہ بجلی بن کر

ii

شاعر آسمان (فلک) سے کہتا ہے کہ میری آہ میں اتنا اثر ہو کہ وہ بجلی بن کر گرے؛ اور وہ اپنے ہی دل پر اس کا وار سہنے کو تیار ہے۔

The poet asks the sky for such effect in his sigh that it falls as lightning — and he is ready to bear its blow on his own heart.

p. 109 — اشعار شاعرانہ بلند پروازی سے تعبیر کیے جاتے ہیں

A sigh as sharp and powerful as lightning

آہ میں بجلی جیسی شدت اور تاثیر

NCERT Archive

QUESTION 3 سوال ۳

شبِ غم کی سحر پیدا کرنے سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

ANSWER جواب

i

‘شبِ غم’ کا مطلب ہے غم اور مصیبت کی رات اور ‘سحر’ کا مطلب صبح۔ شبِ غم کی سحر پیدا کرنے سے مراد یہ ہے کہ دکھ اور تکلیف کا دور ختم ہو اور خوشی اور امید کی صبح طلوع ہو۔

‘Shab-e-gham’ is the night of sorrow and ‘sehar’ is dawn; creating its dawn means ending the period of pain and bringing a morning of joy and hope.

p. 108 — جب میں جانوں کہ شبِ غم کی سحر پیدا کر

ii

شاعر آسمان (چرخ) کو للکارتا ہے کہ تجھے اپنی گردش پر بہت گھمنڈ ہے؛ اگر واقعی ہمت ہے تو غم کی رات کو ختم کر کے دکھا۔

The poet challenges the sky: you are proud of your revolving; if you truly have the power, bring an end to the night of sorrow.

p. 109 — اگر ہمت ہے تو غم کی رات کو ختم کر کے دکھا

Ending the time of sorrow and bringing a morning of joy

غم کے دور کا خاتمہ اور خوشی کی صبح

NCERT Archive

QUESTION 4 سوال ۴

‘لوہے کا دل اور پتھر کا جگر’ سے کیا مراد ہے؟

ANSWER جواب

i

اس سے مراد نہایت مضبوط اور سخت حوصلہ ہے۔ لوہا اور پتھر سختی کی علامت ہیں، اس لیے شاعر کہتا ہے کہ عشق کی راہ کی تکلیفیں سہنے کے لیے دل لوہے جیسا اور جگر پتھر جیسا ہونا چاہیے۔

It means a very strong, unyielding courage. Iron and stone stand for hardness, so the poet says one needs a heart of iron and a liver (nerve) of stone to bear the hardships of the path of love.

p. 108 — دل جو لوہے کا تو پتھر کا جگر پیدا کر

ii

‘عشق بازی’ کا حوصلہ رکھنے والے کو ہر صدمہ برداشت کرنا پڑتا ہے؛ کمزور دل والا اس راہ میں نہیں چل سکتا۔

One who dares the game of love must endure every shock; the faint-hearted cannot walk this path.

p. 108 — صدمے الفت کے اٹھانے ہیں الٰہی مشکل

Very strong courage to endure the hardships of love

عشق کی سختیاں سہنے کا نہایت مضبوط حوصلہ

NCERT Archive

RW

CLASS 9 URDU · JAMUNA · CHAPTER 9

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

Solutions · 6 questions · حل · ۶ سوال

QUESTION 1 سوال ۱

صنعتِ مراعاۃ النظیر

شعر: رنگ چاہے اگر اس باغ میں آزادی کا / نکہتِ گل کی طرح شوقِ سفر پیدا کر

اپنے ساتھیوں کی مدد سے ایسے دو اشعار تلاش کر کے لکھیے جن میں صنعتِ مراعاۃ النظیر کا استعمال ہو:

ANSWER جواب

i

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں — **غالب**

یہاں ‘لالہ’ اور ‘گل’ (پھولوں) کے الفاظ باہم مناسبت رکھتے ہیں۔

Ghalib: here ‘lala’ and ‘gul’ (both flowers) are words related by affinity.

ii

نہ گل کھلے ہیں نہ ان سے ملے نہ مے پی ہے
عجیب رنگ میں اب کے بہار گزری ہے — **فیض**

یہاں ‘گل’، ‘مے’، ‘رنگ’ اور ‘بہار’ میں باہمی مناسبت ہے۔

Faiz: here ‘gul’, ‘mai’, ‘rang’ and ‘bahar’ are related by affinity.

iii

نمونے کے طور پر اسی غزل کے مطلع میں ‘تیر’، ‘جگر’ اور ‘سر’ کے الفاظ آپس میں مناسبت رکھتے ہیں۔

As a model from this very ghazal, ‘teer’, ‘jigar’ and ‘sar’ in the opening couplet are related words.

تیر کھانے کی ہوس ہے تو جگر پیدا کر — p. 108

Model answers: any two couplets that gather related words are acceptable.

یہ نمونے کے جوابات ہیں؛ باہم مناسبت رکھنے والے الفاظ پر مبنی کوئی بھی دو اشعار قابلِ قبول ہیں۔

NCERT Archive

صنعتِ تضاد

QUESTION 2 سوال ۲

جہاں ہے تیرے لیے، تو نہیں جہاں کے لیے — (مثال)
صنعتِ تضاد کے دو شعر تلاش کر کے لکھیے:

ANSWER جواب

i

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا — **غالب**
‘رات’ اور ‘دن’ ایک دوسرے کی ضد ہیں۔

Ghalib: ‘night’ and ‘day’ are opposites of each other.

ii

کبھی اے حقیقتِ منتظَر! نظر آ لباسِ مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبینِ نیاز میں — **اقبال**
‘حقیقت’ اور ‘مجاز’ ایک دوسرے کی ضد ہیں۔

Iqbal: ‘haqiqat’ (reality) and ‘majaz’ (the figurative) are opposites of each other.

Model answers: any two couplets that use opposite words are acceptable.
یہ نمونے کے جوابات ہیں؛ ایک دوسرے کی ضد الفاظ والے کوئی بھی دو اشعار قابلِ قبول ہیں۔

NCERT Archive

محاورے

QUESTION 3 سوال ۳

سبق میں ‘جگر’، ‘سر’، ‘دل’ اور ‘نظر’ الفاظ آئے ہیں۔ ان لفظوں سے متعلق اردو میں متعدد محاورے مستعمل ہیں۔ آپ ان الفاظ سے محاورے تلاش کر کے لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے:

ANSWER جواب

i **جگر — جگر کا ٹکڑا:** بیٹا ماں باپ کے جگر کا ٹکڑا ہوتا ہے۔

Liver — piece of one’s liver (very dear): A son is a piece of his parents’ liver.

ii **سر — سر آنکھوں پر بٹھانا:** ہم اپنے مہمانوں کو سر آنکھوں پر بٹھاتے ہیں۔

Head — to seat on head and eyes (to honour greatly): We honour our guests greatly.

iii **دل — دل بھر آنا:** یتیم بچے کو دیکھ کر میرا دل بھر آیا۔

Heart — heart filling up (to be moved): My heart filled on seeing the orphan child.

iv **نظر — نظر انداز کرنا:** استاد کی نصیحت کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

Sight — to overlook: One should not overlook the teacher’s advice.

Model answers: any valid idiom with a correct sentence is acceptable.

یہ نمونے کے جوابات ہیں؛ کوئی بھی درست محاورہ مع جملہ قابلِ قبول ہے۔

NCERT Archive

الگ الگ معنی

QUESTION 4 سوال ۴

شعر میں ‘سحر’ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ ‘سحر’ کے ایک معنی صبح کے وقت کے ہیں اور دوسرے معنی طلسم یا جادو کے ہیں۔ دیے گئے الفاظ کے الگ الگ معنی لکھیے:

i. خط **ii. چاک** **iii. شہادت** **iv. عہد** **v. مجاز** **vi. چشمہ**
vii. چاہ **viii. اہل** **ix. آب**

ANSWER جواب

i **خط** — (۱) لکیر (۲) چٹھی، مکتوب
Khat — (1) a line (2) a letter

ii **چاک** — (۱) پھٹن، شگاف (۲) کمہار کا پہیہ
Chak — (1) a tear, slit (2) the potter’s wheel

iii **شہادت** — (۱) گواہی (۲) راہِ حق میں جان دینا
Shahadat — (1) testimony (2) giving one’s life in a righteous cause

iv **عہد** — (۱) وعدہ (۲) زمانہ، دور
Ahd — (1) a promise (2) an era, period

v **مجاز** — (۱) حقیقت کی ضد، غیر حقیقی (۲) بااختیار
Majaz — (1) opposite of reality, figurative (2) authorised

vi **چشمہ** — (۱) پانی کا سوتا (۲) عینک
Chashma — (1) a spring of water (2) spectacles

vii **چاہ** — (۱) خواہش، محبت (۲) کنواں
Chah — (1) desire, love (2) a well

viii **اہل** — (۱) لائق، قابل (۲) گھر والے
Ahl — (1) worthy, capable (2) family members

NCERT Archive

ANSWER · CONTD. جواب

ix

آب — (۱) پانی (۲) چمک، رونق

Aab — (1) water (2) lustre, splendour

Each word given with two different meanings

ہر لفظ کے دو الگ الگ معنی

NCERT Archive

لغت سے معنی

QUESTION 5 سوال ۵

غزل میں لفظ ‘نظر’ کا استعمال ہوا ہے جس کے معنی نگاہ کے ہیں؛ اسی کا ہم آواز لفظ ‘نذر’ ہے جس کے معنی پیش کرنے کے ہیں۔ نیچے دیے گئے الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کیجیے اور جملوں میں استعمال کیجیے:

اسرار · **اصرار** · **الم** · **علم** · **عقل** · **اقل**

ANSWER جواب

i **اسرار — بھید، راز:** قدرت کے اسرار کو سمجھنا آسان نہیں۔
Asrar — secrets: It is not easy to understand the secrets of nature.

ii **اصرار — ضد، زور دینا:** بچے نے کھلونے کے لیے اصرار کیا۔
Israr — insistence: The child insisted on the toy.

iii **الم — دکھ، رنج:** دوست کی جدائی کا الم بہت گہرا ہوتا ہے۔
Alam — grief: The grief of a friend’s parting is deep.

iv **علم — جاننا، تعلیم:** علم انسان کو روشنی عطا کرتا ہے۔
Ilm — knowledge: Knowledge gives a person light.

v **عقل — سمجھ، دانائی:** مشکل وقت میں عقل سے کام لینا چاہیے۔
Aql — wisdom: In hard times one should act with wisdom.

vi **اقل — کم سے کم:** اس کام کے لیے اقل وقت درکار ہے۔
Aqall — the least: The least time is needed for this work.

Meanings from a dictionary, each used in a sentence; other valid sentences are acceptable.

لغت کے معنی مع جملے؛ دوسرے درست جملے بھی قابلِ قبول ہیں۔

NCERT Archive

حروفِ تخصیص

QUESTION 6 سوال ۶

شعر: میرے ہی دل پہ گرے کاش یہ بجلی بن کر / اے فلک آہ میں اتنا ہی اثر پیدا کر

وہ حروف جو جملے میں کسی پہلو پر زور یا تاکید کے لیے استعمال ہوں، ’حروفِ تخصیص‘ کہتے ہیں۔ نیچے دیے گئے حروفِ تخصیص کو جملوں میں استعمال کیجیے:

i. بھی ii. ہر

ANSWER جواب

i

بھی: میں بھی تمھارے ساتھ مدرسے چلوں گا۔

Bhi: I too will go to school with you.

مصرعوں میں لفظ ’میرے‘ اور ’اثر‘ پر زور دیا گیا ہے — p. 113

ii

ہر: ہر طالب علم کو وقت پر جماعت میں پہنچنا چاہیے۔

Har: Every student should reach class on time.

Model answers: any correct sentences using these particles are acceptable.

یہ نمونے کے جوابات ہیں؛ ان حروف والے کوئی بھی درست جملے قابِل قبول ہیں۔

NCERT Archive

LS

CLASS 9 URDU · JAMUNA · CHAPTER 9

لسانی سرگرمی

Solutions · 2 questions · حل · ۲ سوال

QUESTION 1 سوال ۱

مرکب الفاظ

‘نکہتِ گل’ مرکّب لفظ ہے۔ یہ مرکب لفظ دو الفاظ کے درمیان زیر کی اضافت استعمال کرتے ہوئے بنایا گیا ہے۔ غزل سے ایسے ہی دیگر مرکب الفاظ تلاش کیجیے اور ان کے معنی واضح کرتے ہوئے جملوں میں استعمال کیجیے:

ANSWER جواب

i

شوقِ سفر — سفر کی خواہش۔ مجھے بچپن سے شوقِ سفر ہے۔

Shauq-e-safar — desire to travel: I have had a love of travel since childhood.

p. 108 — نکہتِ گل کی طرح شوقِ سفر پیدا کر

ii

شوقِ دیدار — دیکھنے کی خواہش۔ مسافر کو اپنے وطن کے شوقِ دیدار نے بے چین کر رکھا تھا۔

Shauq-e-deedar — longing to see: The traveller was restless with longing to see his homeland.

p. 108 — شوقِ دیدار اگر ہے تو نظر پیدا کر

iii

جلوۂ معشوق — محبوب کی جھلک۔ عاشق کو ہر طرف جلوۂ معشوق نظر آتا ہے۔

Jalwa-e-mashooq — the beloved’s glimpse: The lover sees the beloved’s glimpse everywhere.

p. 108 — کون سی جا ہے جہاں جلوۂ معشوق نہیں

NCERT Archive

ANSWER · CONTD. جواب

iv

شبِ غم — غم کی رات۔ شبِ غم کٹنے کا نام نہیں لیتی تھی۔

Shab-e-gham — night of sorrow: The night of sorrow would not end.

p. 108 — جب میں جانوں کہ شبِ غم کی سحر پیدا کر

Shauq-e-safar · shauq-e-deedar · jalwa-e-mashooq · shab-e-gham

شوقِ سفر · شوقِ دیدار · جلوۂ معشوق · شبِ غم

NCERT Archive

متضاد الفاظ

QUESTION 2 سوال ۲

غزل سے ایسے مصرعے تلاش کر کے لکھیے جن میں درج ذیل الفاظ کے متضاد الفاظ لائے گئے ہوں:

i. خار ii. زمین iii. خوشی iv. آسان

ANSWER جواب

i **خار — گل:** نکہتِ گل کی طرح شوقِ سفر پیدا کر

Thorn — flower (gul).

p. 108

ii **زمین — فلک / چرخ:** اے فلک آہ میں اتنا ہی اثر پیدا کر

Earth — sky (falak / charkh).

p. 108 — اپنی گردش پہ بہت ہے تجھے اے چرخ، گھمنڈ

iii **خوشی — غم:** جب میں جانوں کہ شبِ غم کی سحر پیدا کر

Joy — grief (gham).

p. 108

iv **آسان — مشکل:** صدمے الفت کے اٹھانے ہیں الٰہی مشکل

Easy — difficult (mushkil).

p. 108

Opposites found: gul · falak/charkh · gham · mushkil

گل · فلک / چرخ · غم · مشکل

NCERT Archive

CLASS 9 URDU · JAMUNA · CHAPTER 9

DS

گفتگو / تلاش / آپ کی رائے

Solutions · 3 questions · حل · ۳ سوال

QUESTION 1 سوال ۱

گفتگو کیجیے

درج ذیل شعر کو پڑھیے:

تیر کھانے کی ہوس ہے تو جگر پیدا کر
سرفروشی کی تمنّا ہے تو سر پیدا کر

یہ غزل کا پہلا شعر ہے۔ آپ پڑھ چکے ہیں کہ غزل کے پہلے شعر کو کیا کہتے ہیں اور اس کی کیا خوبی ہے؟ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ گفتگو کیجیے اور دوسری غزلوں کے پہلے شعر کو معلوم کر کے لکھیے۔

ANSWER جواب

i

نام: غزل کے پہلے شعر کو ‘مطلع’ کہتے ہیں۔

Name: the first couplet of a ghazal is called the matla.

p. 114

ii

خوبی: مطلع کے دونوں مصرعے ہم قافیہ (اور ہم ردیف) ہوتے ہیں، یہاں ‘جگر’ اور ‘سر’ کے بعد ‘پیدا کر’ آیا ہے؛ اسی سے پوری غزل کے قافیے اور ردیف کا تعین ہو جاتا ہے۔

Merit: both lines of the matla rhyme (and share the refrain) — here ‘jigar’ and ‘sar’ followed by ‘paida kar’ — and this fixes the rhyme and refrain of the whole ghazal.

p. 108 — تیر کھانے کی ہوس ہے تو جگر پیدا کر

iii

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے — **غالب**

Matla of another ghazal (Ghalib).

NCERT Archive

ANSWER · CONTD. جواب

iv

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا — **میر**

Matla of another ghazal (Mir).

The first couplet is the matla; both its lines rhyme. Any other genuine matla is acceptable.

پہلا شعر ‘مطلع’ ہے جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں؛ کوئی بھی دوسرا درست مطلع قابِل قبول ہے۔

NCERT Archive

QUESTION 2 سوال ۲

تلاش کیجیے

درج ذیل مفہوم والے اشعار تلاش کیجیے اور لکھیے:

i. جاں بازی اور قربانی کا جذبہ
ii. پھول کی خوشبو
iii. دن اور رات کا وجود میں آنا
iv. خدا کی موجودگی

ANSWER جواب

i **جاں بازی اور قربانی کا جذبہ:** تیر کھانے کی ہوس ہے تو جگر پیدا کر
سرفروشی کی تمنّا ہے تو سر پیدا کر

Spirit of self-sacrifice: the opening couplet of this ghazal.

p. 108 — تیر کھانے کی ہوس ہے تو جگر پیدا کر

ii **پھول کی خوشبو:** رنگ چاہے اگر اس باغ میں آزادی کا
نکہتِ گل کی طرح شوقِ سفر پیدا کر

Fragrance of a flower: the second couplet.

p. 108 — نکہتِ گل کی طرح شوقِ سفر پیدا کر

iii **دن اور رات کا وجود میں آنا:** اپنی گردش پہ بہت ہے تجھے اے چرخ، گھمنڈ
جب میں جانوں کہ شبِ غم کی سحر پیدا کر

Coming of day and night: the fifth couplet (the earth’s turning on its axis).

p. 109 — دن، رات اور ماہ و سال وجود میں آتے ہیں

iv **خدا کی موجودگی:** کون سی جا ہے جہاں جلوۂ معشوق نہیں
شوقِ دیدار اگر ہے تو نظر پیدا کر

Presence of God: the third couplet — the Beloved’s glimpse is everywhere.

p. 108 — کون سی جا ہے جہاں جلوۂ معشوق نہیں

Couplets 1, 2, 5 and 3 of the ghazal respectively

غزل کے بالترتیب شعر ۱، ۲، ۵ اور ۳

NCERT Archive

آپ کی رائے

QUESTION 3 سوال ۳

غزل میں شوقِ سفر کے معنی مسلسل جدوجہد ہے۔ آپ اپنے تعلیمی سفر کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

ANSWER جواب

i

میرے نزدیک تعلیم ایک لمبا سفر ہے جس میں ہر جماعت ایک پڑاؤ ہے۔ اس سفر میں روزانہ محنت، لگن اور صبر ضروری ہے۔

In my view education is a long journey in which each class is a halt; daily effort, zeal and patience are needed on it.

ii

مشکلیں اور ناکامیاں اس راہ میں آتی ہیں مگر امیر مینائی کے مطابق شوقِ سفر کی خوشبو کی طرح بغیر رکے آگے بڑھتے رہنا چاہیے۔

Difficulties and failures come on this path, but as Ameer Minai says, one should keep moving on like the fragrance of the urge to travel.

p. 108 — نکہتِ گل کی طرح شوقِ سفر پیدا کر

iii

میں اپنے استادوں اور والدین کی رہنمائی میں پڑھتا رہوں گا تاکہ اپنے ملک اور معاشرے کے کام آ سکوں۔

I will keep studying under the guidance of my teachers and parents so that I may be of use to my country and society.

Model answer; any sincere opinion is acceptable.

یہ نمونے کا جواب ہے؛ کوئی بھی سچا اظہارِ رائے قابلِ قبول ہے۔

NCERT Archive

CLASS 9 URDU · JAMUNA · CHAPTER 9

پروجیکٹ / تخلیقی اظہار / عملی کام

Solutions · 3 questions · حل · ۳ سوال

QUESTION 1 سوال ۱

پروجیکٹ

تیر کھانے کی ہوس ہے تو جگر پیدا کر
سرفروشی کی تمنّا ہے تو سر پیدا کر
درج بالا شعر میں خط کشیدہ الفاظ (جگر، سر) پر غور کیجیے۔ یہ الفاظ ایک جیسی آواز پر ختم ہوئے ہیں اور ان میں آخری حرف مشترک ہے۔ وہ الفاظ جو یکساں آواز/حروف پر ختم ہوتے ہیں، انھیں 'قافیہ' کہتے ہیں۔ اپنے ساتھیوں کی مدد سے غزل میں آئے قافیوں کی فہرست بنائیے۔

ANSWER جواب

i

ردیف: ہر شعر کے آخر میں دہرایا جانے والا ٹکڑا 'پیدا کر' ہے۔

Radif: the refrain repeated at the end of each couplet is 'paida kar'.

ii

قافیے: جگر (شعر ۱)، سر (شعر ۱)، سفر (شعر ۲)، نظر (شعر ۳)، اثر (شعر ۴)، سحر (شعر ۵)؛ شعر ۶ اور ۷ میں بھی 'جگر' آیا ہے۔

Qafiya: jigar and sar (couplet 1), safar (2), nazar (3), asar (4), sahar (5); 'jigar' comes again in couplets 6 and 7.

p. 108

iii

ان تمام قافیوں کا آخری حرف 'ر' مشترک ہے۔

All these rhyme words share the final letter 'r'.

Qafiya: jigar · sar · safar · nazar · asar · sahar

جگر · سر · سفر · نظر · اثر · سحر

NCERT Archive

QUESTION 2 سوال ۲

تخلیقی اظہار

سرفروشی کی تمنّا ہے تو سر پیدا کر
اس مصرع کی روشنی میں ہمت، شجاعت اور بہادری کے موضوع پر ایک مضمون لکھیے۔

ANSWER جواب

i

ہمت، شجاعت اور بہادری: یہ مصرع بتاتا ہے کہ قربانی کی تمنّا ہی کافی نہیں، اس کے لیے سر یعنی ہمت اور حوصلہ پیدا کرنا ضروری ہے۔ بہادر وہ ہے جو خطرے کے باوجود سچائی اور حق کی راہ نہ چھوڑے۔

Courage, valour and bravery: the line says that the wish to sacrifice is not enough; one must acquire the courage for it. The brave person is one who does not leave the path of truth even in danger.

p. 108 — سرفروشی کی تمنّا ہے تو سر پیدا کر

ii

ہمت انسان کو مشکلوں سے لڑنا سکھاتی ہے۔ ہمارے ملک کی آزادی کے لیے بھی بہت سے لوگوں نے اپنی جان کی پروا نہیں کی۔ شجاعت صرف میدانِ جنگ میں نہیں بلکہ روزمرہ زندگی میں سچ بولنے اور کمزور کا ساتھ دینے میں بھی ہوتی ہے۔

Courage teaches a person to fight difficulties. Many people did not care for their lives for our country’s freedom. Valour lies not only on the battlefield but also in daily life — in speaking the truth and standing by the weak.

iii

اس لیے ہمیں ہر کام میں ہمت اور حوصلے سے کام لینا چاہیے اور اپنے اندر بہادری کا جذبہ پیدا کرنا چاہیے۔

So we should act with courage in everything and raise the spirit of bravery within ourselves.

Model essay; any well-organised essay on courage and bravery is acceptable.
نمونے کا مضمون؛ ہمت اور بہادری پر کوئی بھی مربوط مضمون قابلِ قبول ہے۔

NCERT Archive

عملی کام

QUESTION 3 سوال ۳

بیت بازی کے لیے ایک ڈائری بنائیے جس میں 'الف' سے لے کر 'ی' تک حروف لکھ لیجیے۔ ہر حرف کے لیے چار صفحے مخصوص کر لیجیے۔ زیادہ سے زیادہ اشعار تلاش کر کے اپنی ڈائری میں لکھیے، انھیں یاد کیجیے اور بیت بازی کے مقابلے میں حصہ لیجیے۔

ANSWER جواب

i

ڈائری: ہر حرف (الف سے ی تک) کے لیے چار صفحے رکھیے اور ہر صفحے پر اسی حرف سے شروع ہونے والے اشعار شاعر کے نام کے ساتھ لکھیے۔

Diary: keep four pages for each letter (alif to ye) and on each write couplets beginning with that letter, with the poet's name.

p. 116 — ہر حرف کے لیے چار صفحے مخصوص کر لیجیے

ii

اس غزل کی مثال: اس غزل کے اشعار ت، ر، ک، م، ا، ص اور ع سے شروع ہوتے ہیں۔ ہر شعر 'ر' پر ختم ہوتا ہے، اس لیے اس کے بعد دوسری ٹیم 'ر' سے شروع ہونے والا شعر پڑھے گی، جیسے: رنگ چاہے اگر اس باغ میں آزادی کا / نکہتِ گل کی طرح شوقِ سفر پیدا کر

From this ghazal: its couplets begin with te, re, kaf, mim, alif, sad and ain. Every couplet ends in 'r', so the opposing team must recite one beginning with 'r', such as the second couplet here.

p. 108, 116

iii

تیاری: اشعار کو موزونیت (وزن) کے ساتھ پڑھنے کی مشق کیجیے اور ہر روز چند نئے اشعار یاد کیجیے۔

Preparation: practise reciting in rhythm and memorise a few new couplets every day.

p. 116 — شعر کو موزونیت کے ساتھ پڑھا جائے

Model plan; any diary of couplets arranged letter-wise is acceptable.

یہ نمونے کا خاکہ ہے؛ حروف کے لحاظ سے ترتیب دی گئی اشعار کی کوئی بھی ڈائری قابلِ قبول ہے۔

NCERT Archive